Shamaim Khan
Batch: 050

___/___/202 Day:________

TRANSLATION:

(1)

اچھے طلبہ ہی کسی قوم کے حقیقی ستون ہوتے ہیں۔ وہ اپنے ملک کو عظیم
اور مضبوط بنا سکتے ہیں۔ اگر وہ اپنی پڑھائی کو اچھے طریقے سے اور دل لگا کر
پڑھتے ہیں تو وہ اپنے ملک کے لئے بہت اچھے ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس طرح
وہ اپنے ملک، والدین اور قوم کے لئے عزت کا باعث بن سکتے ہیں۔
ہر طالبعلم کو چاہیے کہ وہ ایک مثالی طالب علم بنے۔ ایک مثالی طالبعلم
کو زیادہ علم حاصل کرنا پسند ہوتا ہے۔ وہ اپنے اساتذہ کا کہنا مانتا ہے۔
وہ ان پر اعتماد کرتا ہے۔ وہ باقاعدہ اور وقت کا پابند ہوتا ہے۔ وہ
چیزوں کو سمجھنے کے لئے سخت محنت کرتا ہے۔ ایک مثالی طالبعلم کھیلوں
میں بھی حصہ لیتا ہے۔ وہ اپنی شخصیت کو نکھارنے کے لئے ہر ایک میدان
میں بہتر طریقے سے کام کرتا ہے۔ ایک مثالی طالبعلم صرف اچھی اور مفید
کتابیں پڑھتا ہے۔ وہ گھٹیا اور گندہ مواد نہیں پڑھتا ہے۔ وہ اپنی
ٹیکسٹ بکس کو اچھے طریقے سے پڑھتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ اپنے علم میں
اضافے کے لئے کچھ جنرل بکس بھی پڑھتا ہے۔ وہ کبھی بھی کتابی کیڑے
کی طرح سلوک نہیں کرتا ہے۔ اسے سب چیزوں کے بارے میں پتہ ہوتا ہے۔
اسے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اردگرد کیا ہو رہا ہے۔ وہ روزانہ اچھی اخبارات
بھی پڑھتا ہے۔ ایک مثالی طالبعلم نظم و ضبط کی اہمیت کے بارے میں بھی
جانتا ہے۔ وہ کبھی بھی سٹرائیکس میں شامل نہیں ہوتا ہے۔

Good students are the real pillars of a nation. They can make their country distinguished and strong. They can be the best for their country if they study wholeheartedly. In this way, they can become the source of respect for their country, parents and nation. Every student should strive to become an ideal student. An ideal student loves to gain more knowledge. He obeys his teachers. He believes them. He is regular and punctual. He works hard to understand things. An ideal student takes part in sports as well.

Scanned with CamScanner

He works properly in every field of life to flourish his personality. An ideal student reads good and useful books. He does not read immoral and dirty stuff. He reads his textbooks properly. Furthermore, he studies some general books to boost up his knowledge. He never behaves like a bookworm. He knows everything. He is aware of his surroundings. He studies good newspapers daily. An ideal student also knows about the importance of discipline. He never gets involved in the strikes.

2) بہترین زندگی گزارنے کے لئے سب سے ضروری چیز صحت ہے اور صحت کا دارومدار صفائی پر ہے۔ گویا زندگی میں کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ صفائی کو اپنی عادت بنا لیا جائے۔ جو شخص صفائی کا عادی ہو اس کے بول چال، لباس، رہن سہن، اٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے غرض یہ کہ ہر بات میں عمدگی ہوتی ہے۔ اس انسان میں ایسی کشش ہوتی ہے کہ ہر شخص اس سے دوستی پسند کرتا ہے۔ صفائی کی وجہ سے اس کی شخصیت میں ایسا نکھار پیدا ہو جاتا ہے کہ لوگ اسے عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ہمیں ہر کام سلیقے سے کرنا چاہیئے۔ اپنی کتابوں اور کاپیوں کو صاف رکھنا چاہیے۔ لکھتے وقت ہاتھوں اور کپڑوں کو روشنائی سے بچانا چاہیئے۔ کھیلتے وقت بھی بھی یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ کپڑے میلے نہ ہوں اور ہمارے ہاتھ پاؤں بھی گرد آلود ہونے سے بچے رہیں۔

Health is an important thing to spend the best life and it depends on the cleanliness. Hence, it is necessary to make cleanliness a habit for achieving success in life. A neat and clean person has a perfection in his

Scanned with CamScanner

communication, barter, manners, eating and even in everything. He has an attraction that every person likes to befriend him. Cleanliness develops the grace in his personality that people give respect to him. We should do our work with good manners. We should keep our books and copies clean, keep our hands and clothes safe from ink. We should take care and avoid making our clothes, hands and feet dirty while playing.

(3) جہانگیر ایک دلیر حکمران تھا۔ وہ اپنے عالیشان محل میں رہتا تھا۔ ایک دن اس نے اپنا بھیس کسان کی صورت میں بدلا اور محل سے باہر نکل گیا۔ اس نے ایک گلی میں چند لوگوں کو دیکھا جو ادھر ادھر دوڑ رہے تھے۔ اس نے ان میں سے ایک آدمی سے پوچھا۔ بھئی! یہ لوگ کیوں بھاگ دوڑ رہے ہیں؟ اس شخص نے جواب دیا مجھے کیا خبر۔ اسی اثناء میں ایک خوفناک ہاتھی کو دیکھا جو لوگوں کے پیچھے بھاگ رہا تھا۔

Jahangir was a brave leader. He used to live in his splendid palace. One day he changed his get-up as a farmer and went out of ~~his~~ the palace. He saw a few people runing here and there in a street. He asked one of them, why are these people running? He replied, I do not know. In the nick of time, he saw a terrible elephant that was chasing the people.

(4) رابرٹ بروس سکاٹ لینڈ کا بادشاہ تھا۔ اسے انگریزوں سے کئی بار شکست ہوئی وہ زندگی بچانے کے لئے بھاگا اور ایک غار میں چھپ گیا۔ وہ جیتنے کی امید کھو چکا تھا۔ جیسے کہ وہاں پڑا سوچ رہا تھا کہ وہ اپنی جدوجہد ترک کر دے

Scanned with CamScanner

مانہ کرے اس نے ایک مکڑی دیکھی جو غار کی چھت میں اپنے جالے تک
پہنچنے کی کوشش کر رہی تھی۔ وہ بار بار نیچے گرتی مگر اپنی کوشش
ترک نہ کرتی۔ آخرکار اپنی نویں کوشش میں یہ چھوٹا سا کیڑا اپنے گھر
پہنچ گیا۔ اس بات نے بادشاہ بروس کو حوصلہ دیا۔ وہ ذہنی طور پر
لڑنے کے لئے تیار ہوا اور اس دفعہ وہ لڑائی جیت گیا۔

Robert Bruce was the king of Scotland. He was defeated by the British many times. He ran for his life and hid in a cave. He had lost the hope of victory. While he was thinking that whether he should give up or not, he saw a spider which was trying to reach its web in the roof of the cave. It fell again and again but did not give up. At last, this little insect reached its web in the nineth attempt. This motivated the King Bruce. He became mentally prepared for the fight and succeeded this time.

Scanned with CamScanner